

# THE MYSORE GAZETTE.

Published by Authority.

BANGALORE, SATURDAY, APRIL 3, 1886.

Separate pricing is given to this Part in order that it may be filed as a separate compilation.

## PART IV.

Official Papers.

من پرچہ گزٹ گورنمنٹ ہندوستان جانیوری عیسوی مقام کلکتہ  
از ہسٹور گزٹ تاریخ سنہ ۱۸۸۶ عیسوی بنگلور  
قلم اول  
کے سال سے سرکار ہند کی توجہ وقتاً فوقتاً اس امر کی مقتضی ہے کہ معظمہ کے سفیرین  
اہل اسلام کے لئے جو تکالیفات و زمکین پریشیں ہوتے ہیں ان کی تخفیف کے لئے  
بہتر امکان کوشش کیا جاوے۔۔۔۔۔

خصوصاً غریب مسلمانوں پر جو راہیں ہوتے ہیں تحقیق کہ ان تکالیفات کا اثر برا  
ہوتا ہے اور اس بارے میں آرام سا فرمان مذکور کے لئے جو کارروائی عمل میں  
آئی ہے سو بالکل محدود ہے بدین لحاظ سرکار چندان راضی نہیں ہے کہ کوئی خاص  
طور پر دخل تصرف ایسے امیرین کہ جسکو ہند کے مسلمانوں کی ایک بڑی جماعت  
شرعی فرما جاتی ہے۔۔۔۔۔

سنہ عیسوی میں ایک اطلاع برصغرت ہر اجسٹریٹریٹ اسٹیت باین  
مضمون کہ سرکار قسطنطنیہ سے احکام جاری ہوئے تھے کہ ہر مسافر کے پاس  
جو وارد جہ ہو پاس پورٹ کار ہنا ضرور ہے گو کہ وہ مسافر ترکی ہو یا کوئی اور  
قوم کا اور جس کسی کے پاس پاس پورٹ نہ ہو وہ جاز کے بناور سے پلتا دئے جائیگا  
سرکار ہند بجز از مشورت بالوکل گورنر میسٹون و اڈمیسیٹریشن یہ تجویز ٹہرائی تا احکام  
دیکش گورنرینٹ بحوالہ مکان واسطے اہل ہند کے جو راسی مکہ معظمہ ہوں ناگوار نہ ہونے کے لئے

ایسا ایک قانون متعین کیا جاوے کہ ہر ایک عازم حج کو غیر مشروط پاس پورٹس  
فقط ہندوستان کے بندروں پر جہان سے کہ مسافران سوار جہاز ہونے تک ہر ایک دستک  
کے دارالکومت اور ملکی رجواڑوں کی پلوٹیکل اجنسیوں میں دیا جاوے اور یہ بندوبست بھی  
ہو کہ غیر معمولی پاس پورٹ دول خارجہ کی رعایا کو بھی دیا جاوے یعنی اہل کاشکار  
روسس ترکستان و افغانستان وغیرہ جو ہند کے بندریہ واسطے حج کے سوار جہاز  
ہوں اور ان پاس پورٹوں میں اس مضمون کی شرح تھی کہ سرکار ہند ان لوگوں کی جو  
پاس پورٹ رکھتے ہوں کوئی طور کی ضامن نہیں اور گو نہ جنرل ان کو نسل ان لوگوں  
کی پہچانت کا کوئی دوسرے سرکار کے اہل کاروں کے لئے جواب دار نہیں علاوہ بین  
بھٹا فاکشترت مسافران جو ہر سال ہندو کیسی سے رہی مگر مقررہ اور وارڈ بھی سفر مکہ معظمہ  
ہوتے ہیں ایک مسلمان پروٹیکٹڈ آف پلگمرس یعنی مستحق حاجیان اس بند میں مقرر ہوا  
تاکہ مکہ جائے والوں کے لئے ہر ایک طور کی اطلاع اور مدد درباب سفر عجز از جہاں امکان عمل  
میں آوے۔۔۔۔۔

قلم دوم ترکیب مذکور بالا اختیار کئے جب سے اور کمیشن میں سرکار ہند سے واسطے  
بہتری دستور العمل آمد و رفت حاجیان ہند ملکی مسافروں کے جہازوں کی آرامی کے  
خاص باتوں میں اصلاح دینے کے لئے ایک نمبر شدہ عیسوی اور اس اگٹ کے  
بعض قانون کو بدلانے سے جو مسافروں کی خبر گیری اور پاکی کے باب میں جو حاجیوں  
کے جہازوں کے لئے لازم ہیں جاری ہوئے تھے اور بھی قانون جہاں امکان ان قانون کے  
ساتھ جو واسطے اصلاح اور بہتری ان لوگوں کی جو جلا وطنی اختیار کر کے انگریزی یا فرنگی  
علاقے کے دریاؤں ملکوں کو جاتے ہیں جو جاری ہے ملا گیا ہی اور ہر طرف شایع ہو کر  
تقسیم ہوا ہے اور اس قانون کے رد سے جس خناز میں کہ تلو حاجیوں کا عہدہ ہو تو لازم

ہو تا ہی کہ ایک صداقت یافتہ طبیب اس جہاز کے ساتھ حاجیوں کے حاجت کے  
 لیے ہوا اور ہند کے حاجیوں کی خیر خواہی کے لیے جب تک وہ ملک جہاز میں رہا  
 ایک ایسی کونسل میں اپنی مصلحتیں تمام جہ پر سرکار ہند کے جانب سے ایک مقرر ہوا جس کا  
 یہ کام ہے کہ اہل ہند کے بیہودی و خیر خواہی کے لیے مشغول رہے اور واسطے اس  
 راحت حاجیوں کے خصوصاً جو سرکار قسطنطنیہ سے قرآن تہمیں - یعنی منتقل  
 پیادوں کے سواروں کو روک رکھنا جو تندرست جہاز پر جانے غرضتہ جہ حاجیوں  
 کو رکھتے ہیں ایک ایسی بطور ہنگامی مقام جدیدہ اور کامران میں مقرر ہے اور ایک  
 دواخانہ واسطے حاجیان ہند کے جدہ میں بنا کیا گیا ہے اور جو اسے اس کے یہ  
 راستے ہے کہ واسطے درستی معاملات قرض حاجیان و رہن وغیرہ جو بطور دواخانہ  
 ہو یعنی میں اور سرکار کا یہ ارادہ ہے کہ کوکل بمبئی کو کونسل میں سے یہ حکم صادر ہو کہ  
 آئندہ حاجیوں کا مال گرو رکھنے کے لیے فقط وہ لوگ کو اجازت ہو جو لیسنس  
 ہوں اور بعضے تہذیبات ہی مقرر ہو گئے ان کیسٹنس والوں کے لیے جو پابند قانون  
 نہو اور یہ کاروائی عمل میں آنے سے شک نہیں کہ حاجیوں کے لیے ہر امر میں سہولت  
 اور فراغت سب سے حاصل ہوگی - اور اس باب میں جو مراسلات بریٹانیا کی  
 سکریٹری کے ساتھ جاری تھے اس امر کا بحث ہو کہ آیا کہ معطل جانے والوں کو لازم  
 ہی کہ اپنے آنے کا خرچ بطور امانت رکھا جاوے کیونکہ سرکار ہند کا یہ خیال تھا  
 ترکیب بہت کچھ تکلیف و خانہ خرابی کی مانع ہونگے لیکن کوکل گورنر مینٹ اس  
 مطابق ہونے سے براین ملاحظہ کہ سرکار کے ایسے دخل دینے سے شاید لوگوں کے دلور  
 اور کچھ خیال نہ اجاویہ لہذا گورنر جنرل ان کو کونسل میں سے یہ فیصلہ ہوا ایسا  
 تہمین مصلحت نہیں اور اسکی وقت ایک اشتہار عام انگریزی فارسی

اس مضمون کا شائع ہوا اور لکھ گیا اسلئے شتباریہ جتنائی گئے کہ جو لوگ کچھ کیے  
 زعمتوں کو قبول کر رہی تھے معظّم ہوتے ہیں ان کے لئے سرکار عثمانیہ سے کم سے کم  
 وشی روزگار ان تین جنریرہ کا مران میں لگایا جائیگا جس طرح میں کچھ مبلغ بھی  
 ان سے لیا جائیگا اور اس طرح میں مسافران اپنے کہانے پسے کے حدود و مدار  
 ہیں اور اس بات کا اثر ان کے دل پہ لگایا کہ بغیر اس کے کہ کم سے کم جس کے ساتھ تین سو  
 عیسوی نہ ہوں کہیں سحر طمک معظّم کا خیال نہ کریں تاکہ قرآن تین کا صبح بھی اور چہرے  
 سے ملکہ آنے چاہئے اور ہر ہندوستان آنے کا غایت کریں۔

قلم سوم ۵۵ اکتوبر ۱۹۰۷ء عیسوی میں ایک خط سرکاری مسٹر تھامس کوک انڈسٹری  
 اس خط میں کہہ چکی کہ جنرل مذکور حاجیوں کو ہند سے کہیں بچانے اور واپس لانے تیار ہیں یا وہ  
 تجربہ کے رویے جو دوسرے ایسے قسم کے کاموں میں جو انکو حاصل ہوا اور جو یہ کامیابی  
 ان کے کارروائی کا نتیجہ ہونے سے صاف ظاہر ہے کہ کہیں مذکور کو خاص اس امر  
 کی لیاقت ہی کہ حاجیوں کو ان کے منزل مقصود کو پہنچانے اور واپس لانے میں سرکار  
 کو بڑی مدد حاجیوں کو آرام سے لانے لیجانے میں ہو گئے جواب تک ممکن نہ تھی  
 مسٹر تھامس کوک انڈسٹری کو اطلاع دی گئی کہ اگر وہ ضروری تیاری کئے تو  
 گوئز جنرل بہادران کو نسل اپنے مقدور موافق انکی کمک کریں گے مسٹر تھامس  
 کوک انڈسٹری اب سرکار ہند کو اطلاع دیئے ہیں کہ چند شرطیں دے برامین و  
 ان حاجیوں کہہ اور ہندوستان کے مابین لانے لیجانے تیار ہیں اور گوئز جنرل  
 کو نسل بہادران کے اور مراسلت ساتھ مسٹر۔ جے۔ ایم کوک کے یہ رائے  
 یہ ہیں کہ انکی شرط قابل قبول میں شرطیں ہیں مسٹر تھامس کوک انڈسٹری تمام  
 کے حاجیوں کے لئے اچھٹ متور کما حادے اور کافی اور خزانچان کہ

تاکید ہو کہ کمپنی مذکور کی مدد کے لئے یہ ایک ٹکٹ کی قیمت وغیرہ ہند سے جدہ آنے جانے کی معلوم کراوے اور ٹکٹیں ہی فروخت کیں اور بمبئی گونز میٹ سیسے یہ درخواست کیا جائیگی کہ کمپنی مذکور کے نایب کے حوالے پاس پورٹ جاری کرنے کی اختیار دیا جائے بعد ازاں پاس پورٹ پر اس عہدہ دار کی دستخط ہو کہ جو کاپر مقرر ہے اور پورٹ ٹکٹ ٹریڈنگ کمپنی کو یہ تاکید دیا جائے کہ کمپنی مذکور کے ساتھ موافقت رکھ کر انکو ہر ایک امیرین ملک دیویے سوائے اس کے مسٹر شامس کوک انڈین راضی ہیں کہ تمام ریلوے کمپنیوں سے اور جہازوں کے مالکوں سے بندوبست کیں کہ ہندوستان کے ہر ایک معتبر شہروں سے ایک سرٹکٹ جدہ آنے جانے کی دیا جائے جس میں حسب ضابطہ سرکار مسافروں کے لئے ہر ایک قسم کے آرام کا لحاظ رہے اور کمپنی مذکور واسطے مقرر کرنے مناسب نیابت کے اس کام کے لئے حاضر ہے جہاں کہ ضرور ہوں ہر حال میں سلمان نایبان مقرر ہوں گے اور ایک کچری حاجیوں کی بمبئی میں ایک مناسب جایی پر اور ممکن ہو تو جدیے میں بھی مقرر کئے جائے گی اس لئے کہ اشتہارات و اطلاع اور ٹکٹیں وغیرہ اس جائے سے شایع ہوں احزاب الامر کمپنی مذکور ہر قسم کے قانون جدید و انتظام جو سرکار ہند وقتاً فوقتاً کرنا چاہے گویا کہ کمپنی مذکور بجلی سرکاری ہو اس کے تعمیل میں راضی و تیار رہے۔۔۔۔۔

قلم چارم گونز جنرل کوئٹل یقین کرتے ہیں کہ اس دھنگ کی تمہید سے آج مذکور بالا ہے اگر بطور درست عمل میں آوے ممکن نہیں کہ سبب حاجیوں کی بہتری و آرام کا ہو ضرور ہے کہ مسٹر شامس کوک انڈین کو ہر ایک قسم کی مدد نہ فقط کوکل گونز مینٹ وادمنسٹریشن سے ہو مگر ہر ضلع کے ایجنٹ سے اور دوسروں سے کہ جن کے سپرد یہ امر کی مفصل کارروائی کئے جائیگی اور کوکل ایجنٹ کو حکم ہو گا کہ ہر ایک ممکن طور سے کمپنی مذکور کے بابتوں کے ساتھ شریک ہیں۔۔۔۔۔

(تروا یک شریکت)

۱ - مکنزی

سکرتری گورنمنت ہند